12675 - رمضان کے روزے رکھتا ہے لیکن رمضان کے بعد نماز نہیں پڑھتا

سوال

جب کوئی شخص رمضان المبارک میں تونماز و روزہ کی پابندی کرے لیکن رمضان کے بعد نماز نہ پڑھے توکیا اس کے روزے صحیح ہوں گے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز ارکان اسلام کا ایک رکن ہے جوکہ کلمہ شھادت کے بعد اہم رکن اوربذاتہ ایک فرض ہے ، جو بھی اس کے وجوب کا انکار کرتا ہوئے اس کی ادائیگی نہیں کرتا یا پھر وہ نماز پڑھنے میں سستی کرتا ہے وہ کافر ہے ۔

لیکن وہ لوگ جوصرف رمضان المبارک میں ہی نمازپڑھتے اورروزہ رکھتے ہیں وہ اللہ تعالی کو دھوکہ دیتے ہیں ، اورایسے لوگ بہت ہی برے ہیں جواللہ تعالی کو صرف رمضان المبارک میں جانتے ہیں ، نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے ان کے روزے بھی صحیح نہیں بلکہ وہ تو اس کی وجہ سے کفراکبر کے مرتکب ہوئے ہیں ، اگرچہ انہوں نے نماز کے وجوب کا انکار نہیں کیا ، علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے کہ وہ کافر ہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

بریدہ اسلمی رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(ہمارے اوران کے مابین نماز کا معاھدہ ہے جس نے بھی نماز چھوڑی اس نے کفر کیا) مسند احمد حدیث نمبر (22428) سنن ترمذی حدیث نمبر (2621) سنن نسائی حدیث نمبر (431) سنن ابن ماجہ (1079) اس کی سند صحیح ہے ۔

اورایک دوسری حدیث میں ہے کہ :

معاذ بن جبل رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(نماز اسلام کی چوٹی اوردین کا ستون ہے اور جھاد فی سبیل اللہ دین کی کوہان ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (2616) اس کی سند صحیح ہے ۔

اورمسلم کی ایک روایت میں ہے کہ جابر بن عبداللہ انصاری رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(بندے اور کفروشرک کے مابین (حد فاصل) نماز کا ترک کرنا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (82) ۔

اس موضوع میں اس کے علاوہ اوربھی بہت سی احادیث مروی ہیں ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔ .